ساتویں مرحلے میں عوام کا غصہ ساتویں آسمان پر ہوگا

بھاجپا حکومت قابل اعتماد نہیں، ملک کی معیشت کو تباہ کر دیا: اکھلیش یادو

اعظم گڑھ (ایس این بی)

سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے منگل کو اعظم گڑھ کے سرائے میر میں واقع کھریواں موڑ پر لال گنج پارلیمانی حلقہ سے سپا۔انڈیا الائنس کے امیدوار داروغہ سروج کی حمایت میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعظم گڑھ ہے جس پر ہم کو فخر ہے جو سماج وادی کا قلعہ ہے یہ وہی ضلع ہے جس نے 2022 کے لوک سبھا الیکشن میں دس کی دس سیٹوں پر سماجوادی کا پرچم لہرایا تھا۔ اب کی بار بھی پارلیمانی الیکشن میں تاریخی جیت دلانے جارہا ہے۔ پانچ مرحلوں کا الیکشن مکمل ہوگیا ہے۔ یہ چھٹے مرحلہ کا الیکشن ہونے جارہا ہے جس میں بی جے پی کا صفایا ہونے جارہا ہے۔ ساتویں مرحلے میں عوام کا غصہ بھی ساتویں آسمان پر ہوگا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت بھروسے کے قابل نہیں ہے۔ اس نے ملکی معیشت کو تباہ کر دیا ہے۔ سرکاری اداروں کو پرائیویٹ ہاتھوں میں دے دیا گیا۔ کیا کسی کو معلوم تھا کہ ہوائی اڈے، ریلوے اسٹیشن، بندرگاہیں بک جائیں گی۔ کون جانتا تھا کہ اگنیور اسکیم آئے گی۔ کیا کسی کو معلوم تھا کہ ڈیمونیٹائزیشن آدھی رات کو اچانک ہو جائے گی؟ سبھی کو بی جے پی سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ انہوں نے ملک کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ بی جے پی کا وہی پرانا ڈائیلاگ چل رہا ہے جس کو عوام سننا نہیں چاہتے ہیں اور نا ہی پسند کرتے ہیں۔ ہمارا اتحاد این ڈی اے کا صفایا کرے گا۔ عوامی رجحان سے یہ واضح ہورہا ہے کہ بی جے پی صرف ایک سیٹ پر ٹکر میں ہے باقی سیٹوں پر صفایا نظر آرہا ہے۔ بھاجپا کی دس سال سرکار لوٹ اور جھوٹ پر چلی ہے، اس الیکشن میں 543 سیٹوں میں سے 140 کروڑ عوام ان کو 143 سیٹ بھی نہیں دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ اگر ہماری سرکار بنی تو راشن کی مقدار بھی بڑھائی جائے گی۔ انھوں نے ہمیں اور آپ کو جو زبردستی ویکسین لگوائی تھی۔ خاکی وردی والے بھی ویکسین لگوانا نہیں چاہتے تھے ان کو بھی ویکسین لگوادیا۔ ویکسین کی کمپنیوں سے پیسہ وصول لیا۔ اب ہماری اور آپ کی جان خطرہ میں پڑگئی ہے۔ جو بدن میں ویکسین لگ گئی ہے اس کو کیسے واپس لے سکتے ہیں جنھوں نے ویکسین لگوائی ہے وہ سرٹیفکیٹ دیکھ کر جان لینے والوں کے خلاف ووٹ دیں گے۔ مودی جی نے سرٹیفکیٹ سے اپنی تصویر ہٹوادی ہے بی جے پی کا تال میل بگڑ گیا ہے ان کے اندر گھال میل چل رہا ہے۔ یہ حکومت بابا بھیم راؤ امبیڈکر کے آئین کو بدلنے کی ناکام کوشش کررہی ہے۔ ایسی حکومت جو کسان مخالف اور عوام مخالف ہو ایسی حکومت سے بدلا لینے کا موقع آگیا ہے۔ جب کسان یوریا خریدنے گیا تو ان کو ننیو یوریا مہیا کرائی گئی۔ جس سے فصل کا کافی نقصان ہوا۔ سماجوادی پارٹی کیقومی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر انڈیا الائنس کی حکومت بنتی ہے تو کسانوں کا قرض معاف ہوگا۔ دوسری جانب سماجوادی پارٹی کے قومی صدر وسابق وزیراعلی اکھلیش یادو کو ایک جھلک دیکھنے کے لئے عوامی ہجوم کنٹرول سے باہر ہوگیا۔ اس موقع پر لال گنج پارلیمانی حلقہ کے امیدوار داروغہ سروج، ممبر اسمبلی عالم بدیع، سابق بلاک پرمکھ اسرار، شمیم احمد ایڈوکیٹ، کلیم مہا پردھان سنجرپور، مستجاب عالم عرف بابو، شاہد سابق پردھان بینا پارہ، افتخار احمد، وسیم احمد عرف پپو چیرمین سرائے میر، عامر افتخار سندری حمد سمیت سماجوادی پارٹی کے تمام کارکنان اور لیڈران موجود تھے۔

مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے کسانوں کو کوئی مدد فراہم نہیں کی۔ بی جے پی صرف صنعت کاروں کے لیے کام کرتی ہے۔ ان سے چندہ لیتی ہے۔ صرف ان کے لیے پالیسیاں بناتی ہے۔ اس حکومت نے اس سال بڑے صنعت کاروں کے 25 لاکھ کروڑ روپے کے بینک قرض معاف کر دیے۔ جب قرضہ معافی کا قانون بنایا گیا تو اس میں یہ شرط رکھی گئی کہ صرف ان لوگوں کا قرضہ معاف کیا جائے گا جن کا قرضہ 5 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ کسانوں اور غریبوں کے قرضے معاف نہیں کیے گئے۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی نے بڑے صنعت کاروں کے قرض معاف کردیے ہیں۔ 4 جون کے بعد انڈیا اتحاد کی حکومت کسانوں کے قرضے معاف کردے گی۔ بی جے پی حکومت نے کسانوں کی کوئی مدد نہیں کی۔ بی جے پی حکومت نے نوجوانوں کو دھوکہ دیا۔ ہر سال دو کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن نوکریاں نہیں دی گئیں۔ بی جے پی حکومت میں بھرتی امتحانات کے دس پرچے لیک ہوئے تھے۔ اس حکومت نے جان بوجھ کر پیپر لیک کیے۔ اس حکومت کا مقصد نوکری یا ریزرویشن دینا نہیں ہے۔ انڈیا اتحاد کی حکومت مختلف محکموں میں تیس لاکھ خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے کام کرے گی۔ نوجوانوں کو روزگار اور باعزت روزگار فراہم کریں گے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے لاکھوں نوجوانوں اور طلباء کے مستقبل کو برباد کردیا ہے۔ بی جے پی حکومت نے فوج کی مستقل نوکریوں کو ختم کر کے اگنیور اسکیم لاکر نوجوانوں کو اگنیور بنادیا ہے۔ سماج وادی پارٹی انڈیا کی مخلوط حکومت اس آدھی پکی ہوئی نوکری اگنیور یوجنا کو ختم کرے گی اور پہلے کی طرح پوری نوکریاں فراہم کرے گی۔ فوج میں پہلے کی طرح بھرتیاں ہوں گی۔ آپ کو پہلے کی طرح مکمل روزگار ملے گا۔ اسی طرح سہولیات میسر ہوں گی۔

عوام کو دوسرے مسائل میں الجھا کر گمراہ کیا جارہا ہے

بھاجپا اور آر ایس ایس اپنے گھروں سے مفت راشن نہیں تقسیم کررہے ہیں: مایاوتی

جون پور (ایس این بی)

بسپا کی قومی صدر اور سابق وزیراعلی مایاوتی نے جونپور پارلیمانی حلقہ کے سونشا گاؤں میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی اور کانگریس اتحاد پر سخت نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اس بار بی ایس پی پچھلی بار سے بہتر کارکردگی دکھائے گی۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بی ایس پی سربراہ نے کہا کہ آزادی کے بعد سے ملک اور بیشتر ریاستوں میں کانگریس پارٹی کی حکومت رہی ہے لیکن کانگریس اور بی جے پی نے مل کر ملک کے درج فہرست ذاتوں اور مذہبی طبقوں کے لیے مصیبت کھڑی کردی ہے۔ اقلیتی برادری کو ترقی نہیں ہونے دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جب بی ایس پی ریاست میں چار بار اقتدار میں تھی، تو ہم نے انہیں نوکریاں اور روزگار فراہم کرائیں۔ مرکزی حکومت کی طرف سے چلائے جانے والے مفت راشن کی تقسیم پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس اپنے گھروں سے مفت راشن نہیں بانٹ رہے ہیں یہ بی جے پی حکومت کی جانب سے عوام کے ادا کردہ ٹیکس سے دے رہی ہے۔ عوام کو دوسرے مسائل میں الجھا کر انھیں گمراہ کیا جارہا ہے۔ مایاوتی نے کہا کہ آزادی کے بعد بابا صاحب امبیڈکر وزیر قانون تھے، تب انہوں نے وزیراعظم جواہرلعل نہرو سے کہا کہ ملک میں ایس ٹی، ایس سی کو مساوی ریزرویشن نہیں مل رہا ہے اور پسماندہ ذاتوں کو ریزرویشن ملنا چاہئے، لیکن جب مطالبہ پورا نہیں ہوا تو انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس پی کا کسی پارٹی کے ساتھ کوئی اتحاد نہیں ہے۔ اس دوران جلسہ عام کو امیدوار شیام سنگھ یادو، وارانسی سیٹ سے امیدوار اطہر جمال لاری، چندولی لوک سبھا سیٹ کے امیدوار ستیندر کمار موریہ، مچھلی سٹی سیٹ کے امیدوار کرپا شنکر سروج، سابق ایم ایل سی وریندر سنگھ چوہان، سابق ایم ایل سی پر بھاوتی پال نے بھی خطاب کیا۔

انڈیا اتحاد کے امیدوار کی ضمانت ہوجائے گی ضبط: برجیش پاٹھک

پرتاپ گڑھ (ایس این بی)

انتخابات کے بعد کانگریس اور سپا کا اتحاد ٹوٹ جائے گا۔ دونوں جماعتیں عرصے تک عوام سے دور رہیں گی۔ ان کے امیدواروں کی جمع پونجی ضبط کرلی جائیں گی۔ مودی حکومت ملک کی ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ یوگی، مودی کی قیادت میں ڈبل انجن والی حکومت ملک کے ساتھ ہی ملک کی ترقی میں لگی ہوئی ہے۔ بی جے پی امیدوار ریکارڈ ووٹوں سے جیتیں گے۔ ریاست کے نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے یہ باتیں رانی گنج اسمبلی حلقہ کے پچھی پور میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ بی جے پی امیدوار سنگم لال گپتا کی حمایت میں منعقد اس جلسہ عام میں برہمنوں کو بہلانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ بی جے پی امیدوار سنگم لال گپتا اور رانی گنج کے سابق ایم ایل اے دھیرج اوجھا کے درمیان جاری لڑائی بھی اسٹیج پر دیکھی گئی۔ دو دن پہلے بی جے پی امیدوار اور ایم پی سنگم لال گپتا علاقے کے ونود دوبے کو پارٹی میں شامل کرنے کی کوششیں کررہے تھے۔ ونود دوبے کا تعلق سماجوادی پارٹی سے تھا۔ لیکن دھیرج اوجھا کی مخالفت کی وجہ سے رکن اسمبلی کا یہ ارادہ پورا نہیں ہوسکا۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈپٹی سی ایم کی آمد سے پہلے ہی مقامی لیڈروں کو اسٹیج پر بٹھایا جارہا تھا۔ اس وقت اسٹیج پر ونود دوبے بھی موجود تھے۔ اس سے ناراض ہوکر سابق ایم ایل اے دھیرج اوجھا نے اسٹیج پر جانے سے انکار کردیا۔ کافی سمجھانے کے بعد بالآخر دھیرج اوجھا اسٹیج پر پہنچ گئے۔ پارٹی کے صوبائی عہدیدار بھی دھیرج اوجھا اور سنگم لال کے درمیان جاری کشیدگی سے واقف ہیں۔ سوشل میڈیا پر دونوں طرف سے ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش اس الیکشن میں بھی دیکھنے کو مل رہی ہیں۔ دھیرج اوجھا کی مخالفت کی وجہ سے ایس پی لیڈر ونود دوبے کو پارٹی کی رکنیت نہیں مل سکی۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے شیو کانت اوجھا، رام شرومنی شکلا، آتما پرکاش مشرا، کرشن کانت مشرا، ستیم اوجھا چیف، سابق پردھان پورنشو اوجھا، منوج تیواری سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

پوروانچل ایکسپریس وے پر بس حادثے کا شکار

الیکشن ڈیوٹی سے واپس آرہے ایک درجن سے زیادہ ہوم گارڈ زخمی، 6 کی حالت تشویشناک، ضلع اسپتال ریفر

پھولپور/اعظم گڑھ (ایس این بی) منگل کی صبح اہرولا تھانہ علاقے میں پوروانچل ایکسپریس وے کے کھڈارام پور گاؤں کے قریب 216 پوائنٹ پر بس حادثے کا شکار ہوگئی۔ انتخابات کے پانچویں مرحلے میں بارہ بنکی میں ہوم گارڈ کی ڈیوٹی لگائی گئی تھی، وہاں سے صبح 3 بج کر 40 منٹ پر ہوم گارڈ سے بھری بس واپس آتے ہوئے ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر بس ڈیوائیڈ سے ٹکرا گئی، جس میں سوار 100 سے زائد ہوم گارڈ کے جوان زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر اہرولا بھیجا گیا جہاں ان سب کا علاج شروع کیا گیا اور چھ ہوم گارڈ جوانوں کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا۔ 20 مئی کو بارہ بنکی سے انتخابی ڈیوٹی مکمل کرنے کے بعد ہوم گارڈ کے سپاہی پوروانچل ایکسپریس وے سے اعظم گڑھ واپس آرہے تھے کہ اہرولا پولیس اسٹیشن کے تحت کھدرم پور 216 پوائنٹ پر بس بے قابو ہوکر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ بس میں سفر کررہے ہوم گارڈ اوماشنکر راج بھر (50) حیدر علی (52)، دوار یکا پرساد (50)، رام جیت پال (49)، برجیش سنگھ (52)، سریندر یادو (55)، جئے ہند (56)، شیام سندر تیواری (54)، منا بھارتی (45)، اشوک کمار سوجال پانڈے (25) سالہ یادو (44)، منا (40) دیگر زخمی ہوئے گئے۔

اعظم گڑھ سماجوادیوں کے دلوں میں بستا ہے، یہ محبت مرتے دم تک قائم رہے گی: ڈمپل یادو

اعظم گڑھ (ایس این بی)

مین پوری سے سماجوادی پارٹی کی لوک سبھا ایم پی، ڈمپل یادو نے آج اعظم گڑھ کے بلاک ہریا کے کھریہانی بنسریا کے باغ اور بازار گوسائیں میں اعظم گڑھ لوک سبھا حلقہ سے سماجوادی پارٹی انڈیا اتحاد کے امیدوار دھرمیندر یادو کی حمایت میں منعقدہ انتخابی جلسوں سے خطاب کیا۔ جلسہ میں آئے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ڈمپل یادو نے کہا کہ اعظم گڑھ سماجوادیوں کے دلوں میں بستا ہے۔ سماجوادیوں کو اعظم گڑھ کے ہر کونے سے بڑا لگاؤ ہے۔ یہ لگاؤ اور محبت مرتے دم تک رہے گی۔ جلسہ عام میں بھوجپوری سے اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے ڈمپل یادو نے کہا کہ اعظم گڑھ گنگا جمنی ثقافت کی روح ہے۔ سماجوادیوں کو اعظم گڑھ کے لوگوں پر بڑا اعتماد ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اعظم گڑھ میں سماجوادی پارٹی کو بڑی جیت ملے گی۔ دھرمیندر یادو ریکارڈ ووٹوں سے الیکشن جیتیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سماجوادی حکومت کے دور میں اعظم گڑھ میں بہت سارے ترقیاتی کام ہوئے ہیں۔ میڈیکل کالج، پیرا میڈیکل کالج سمیت کئی اسپتال، کالج، سڑکیں تعمیر کی گئیں۔ ڈمپل یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے کسانوں اور نوجوانوں سمیت تمام طبقات کے ساتھ دھوکہ کیا۔ جھوٹے وعدے کئے۔ مہنگائی اور بے روزگاری میں اضافہ ہوا۔ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے آج ہر طبقہ پریشان ہے۔ بی جے پی کی حکومت میں خواتین پر بہت سے مظالم ہوئے۔ ان کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ بی جے پی حکومت نے سماجوادی حکومت کے دوران خواتین کی حفاظت کے لیے کیے گئے تمام کاموں کو برباد کردیا ہے۔ عوام بی جے پی کو ہٹانے کے لیے ووٹ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر انڈیا اتحاد کی حکومت بنتی ہے تو غریب خواتین کے کھاتوں میں ہرسال ایک لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ نوجوانوں کو نوکریاں دیں گے۔ کسانوں کے قرضے معاف کیے جائیں گے۔ کسانوں کو ان کی فصلوں پر ایم ایس پی کا قانونی حق دیا جائے گا۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی کے امیدوار دھرمیندر یادو، ایم ایل سی شاہ عالم عرف گڈو جمالی، سابق ایم پی نند کشور یادو، سابق ایم ایل سی کملا پرساد یادو، ودیا چودھری اور دیگر لیڈروں نے سماجوادی پارٹی کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔

ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی ہیلی کاپٹر حادثے میں موت پر اظہار افسوس

پھولپور/اعظم گڑھ (ایس این بی) پھولپور بار ایسوسی ایشن کی میٹنگ منگل کولائبریری میں ایسوسی ایشن کے صدر شری رام یادو کی صدارت میں ہوئی۔ اس میں ایک تعزیتی جلسہ کا اہتمام کیا گیا اور ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی فضائی حادثے میں موت پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر جنرل سکریٹری گھنشیام تیواری نے کہا کہ ہیلی کاپٹر حادثے میں ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی اچانک موت ہندوستان کے لیے بھی بڑا نقصان ہے۔ رئیسی ہی تھے جنہوں نے چین اور پاکستان کے دباؤ کے باوجود چابہار بندرگاہ بھارت کے حوالے کرنے کی راہ ہموار کی۔ یہی نہیں ایران اسلامی ملک ہونے کے باوجود کشمیر کے معاملے پر ہمیشہ ہندوستانیموقف کی حمایت کرتا رہا۔ انہوں نے کہا کہ آج پورا ہندوستان سوگ میں ہے۔ اس موقع پر تنظیم سے وابستہ تمام وکلاء موجود تھے۔ دوسری جانب شیعہ برادری کے لوگوں نے گھروں اور امام بارگاہوں میں غم کا اظہار کیا۔ اتوار کو ہونے والے حادثے کے بعد ان کی سلامتی کے لیے دعائیں کی جارہی تھیں لیکن پیر کو جب رئیسی اور ان کے ساتھیوں کے انتقال کی خبر ملی تو لوگ غمزدہ ہوگئے۔ گھروں میں موجود لوگوں نے حادثے میں شہید ہوئے مہلوکین کے لئے مغفرت کے لیے دعا کی۔ پھول پور علاقے کے گاؤں دسمارا کے رہنے والے ایڈوکیٹ سید شمیم کاظم نے کہا کہ رئیسی کی موت نہ صرف ایران بلکہ پوری دنیا کا نقصان ہے۔ وہ ظلم اور ناانصافی کے خلاف لڑرہے تھے۔ انہوں نے ہندوستان اور ایران کی دوستی کو مضبوط کیا ہے۔

سنگم لال نے پرتاپ گڑھ میں کچھ نہیں کیا: پرمود تیواری

پرتاپ گڑھ (ایس این بی) ضلع کی تاریخ میں موجودہ رکن اسمبلی کا دور ترقی نہیں بلکہ تباہی کا دور جانا جائے گا۔ اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے ہوئے انہوں نے پارٹی کے لوگوں اور دوسری پارٹی کے لوگوں کے خلاف غلط مقدمہ دائر کیا ہے۔ جس کی وجہ سے عام لوگ ان سے ناراض رہتے ہیں۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ پرمود تیواری نے یہ باتیں شہر کے شیل شیام پیلس میں انڈیا الائنس کے امیدوار ڈاکٹر ایس پی سنگھ پٹیل کی حمایت میں صحافیوں سے ملاقات کے دوران کہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب سے سنگم لال گپتا ایم پی بنے ہیں، ترقی کے نام پر پانچ سال اندھیرے میں گزر چکے ہیں۔ اس نے پرتاپ گڑھ میں کچھ نہیں کیا۔ پرتاپ گڑھ کے لوگوں کو سوائے توہین، بدسلوکی، تشدد، پولیس ہراسانی اور جھوٹی ایف آئی آر کے کچھ نہیں ملا۔ ان کا دور ایسا تھا جیسے وہ ایم پی نہیں بلکہ سپر گارڈ بن گئے ہوں۔ ایسے لوگوں کو اس بار بھاری ووٹوں سے شکست دی جائے گی۔ یہاں انڈیا الائنس کے امیدوار ڈاکٹر ایس پی سنگھ پٹیل ریکارڈ ووٹوں سے جیتیں گے۔ اس کے لیے انہوں نے صحافیوں کے ذریعے عوام سے اپیل بھی کی۔ مودی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انتخابی بانڈ کا انکشاف سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ہونا تھا۔ بی جے پی حکومت ای ڈی، سی بی آئی اور آئی ٹی کا خوف دکھا کر بڑی کمپنیوں سے پیسے اور چندہ وصول کرتی ہے۔

علاقائی صحافت سماجی انصاف اور ہم آہنگی کے لیے اہم

پوروانچل یونیورسٹی میں 'نئے دور کی علاقائی صحافت' پر خصوصی لیکچر سے مقررین کا خطاب

جونپور (ایس این بی)

ویر بہادر سنگھ پوروانچل یونیورسٹی کے شعبہ ماس کمیونکیشن میں نئے دور کی علاقائی صحافت پر ایک خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ لیکچر میں مقررین میں اودھ یونیورسٹی اجودھیا کے شعبہ صحافت کے صدر ڈاکٹر وجیند و چترویدی اور لکھنؤ کے سینئر صحافی برجیش سنگھ نے اپنے خیالات پیش کیے۔ ڈاکٹر وجیند و چترویدی نے کہا کہ ایک دہائی میں علاقائی صحافت کی نوعیت پوری طرح بدل جائے گی۔ تبدیلی آج علاقائی صحافت کے ذریعے ایک طرف لوگوں کو مقامی مسائل کے بارے میں معلومات مل رہی ہیں تو دوسری طرف بیدار بھی آ رہی ہے۔ علاقائی صحافت سماجی انصاف اور ہم آہنگی کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی بہت سی غیر معتبر اور گمراہ کن خبروں نے اس کی ساکھ کو کم کر دیا ہے۔ حکومت سوشل میڈیا پر بھی مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ سینئر صحافی برجیش سنگھ نے کہا کہ صحافت کے شعبہ میں ایک صحافی کو شائستہ، مہذب اور خوش اخلاق ہونا چاہیے۔ علم سے کام لے کر ہی وہ صحافت کے میدان میں اپنی الگ پہچان بنا سکتا ہے۔ آج علاقائی صحافیوں کی وجہ سے قومی سطح پر بہت سے مسائل زیر بحث ہیں۔ شعبہ کے چیئرمین پروفیسر منوج مشرا نے کہا کہ صحافت کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد سماجی علم کو مسلسل تیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ویب میڈیم نے علاقائی صحافت کو ایک نئی جہت دی ہے۔ اسے مثبت انداز میں آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر دگ وجے سنگھ راٹھور نے مہمانوں کا تعارف اور نظامت ڈاکٹر سنیل کمار نے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اودھ بہاری سنگھ، آنند سنگھ، پنکج سنگھ، امت مشرا، راہل گپتا اور طلبہ موجود تھے۔

ووٹنگ کے بائیکاٹ کا پوسٹر وائرل، افراتفری

پرتاپ گڑھ (ایس این بی) پیر کی شام گاؤں والوں نے سوشل میڈیا پر ووٹنگ کے مکمل بائیکاٹ کا انتباہ دیا ہے۔ وائرل ہونے والے پوسٹر میں گاؤں والوں کو 25 مئی کو ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں ووٹنگ کے مکمل بائیکاٹ کا انتباہ دیا گیا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ پھاٹک نہیں تو ووٹ نہیں۔ یہ مطالبہ رانی گنج تحصیل کے گورا ترقیاتی بلاک کے مسولی گرام پنچایت کے مکینوں نے کیا ہے۔ گاؤں کے لوگ عرصے سے قومی شاہراہ فتن پور تا مسولی لنک روڈ، ریلوے پھاٹک نمبر 70 پر ریلوے پھاٹک بنانے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ اسی سلسلے میں یہ پوسٹ سوشل میڈیا پر پھیلائی جارہی ہے۔ تاہم اس پوسٹر کی خبر کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ اس بارے میں گاؤں کے پردھان نظام سے بھی بات کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن اس کی کال نہیں اٹھی۔

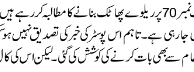

नही तो वोट नही
फाटक नही तो वोट नही
म्पूर्ण मतदान बहिष्कार मसौली
लोक सभा 39 प्रतापगढ़ चुनाव बहिष्कार 2024
(रेलवे फाटक न. 70) 31 नं. नेशनल हाईवे कटरामपुर से
मसौली सुरवाँ मिश्रपुर, PWD सम्पर्क मार्ग

رولر کی زد میں آنے سے معمر شخص کی موت

پرتاپ گڑھ (ایس این بی) سنگی پور علاقے کے مورینی گاؤں کے رہنے والے چنگو ورما (شری ناتھ ورما) (67) ولد بھرت ورما کے ساتھ منگل کی صبح تقریباً 11.30 بجے سنگی پور سے پیسے نکال کر گھر واپس آتے ہوئے بلاک کے قریب پہنچا تھا۔ دھان کے بیج کے ساتھ اسٹیٹ بینک کے سامنے سے آنے والی نامعلوم موٹر سائیکل کو بچانے کی کوشش میں بھرت ورما کی موٹر سائیکل بے قابو ہوکر اکھیا کی طرف سے آنے والے رولر کی زد میں آگئی۔ جس کی وجہ سے معمر شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور بیٹا بھرت ورما شدید زخمی ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے زخموں کو سی ایچ سی سانگی پور میں داخل کرایا اور پنچنامہ کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ موت کی خبر ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔

سویپ پروگرام کے تحت ووٹر بیداری مہم جاری

جون پور (ایس این بی)

ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ رضلع الیکشن افسر رویندر کمار منداڈ کی قیادت میں سویپ پروگرام کی سرگرمیاں مسلسل جاری ہیں۔ اس کے تحت منگل کو اسکاؤٹ گائیڈ ضلع یونٹ نے روڈ ویز احاطے میں پینے کے پانی کا کیمپ لگا کر لوگوں کو ووٹ ڈالنے کے بارے میں بیدار کیا۔ کیڈٹس نے مسافروں کو گرمی سے نجات دلانے کے لیے ٹھنڈا پانی پلایا اور مسافروں کو بسوں کے اندر جا کر ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔ کیڈٹس نے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین سے بات چیت کی اور ہندوستانی آئین میں درج اصولوں پر تبادلہ خیال کیا۔ لوگوں کو بنیادی حقوق میں سے ایک ووٹ کے حق سے بیدار کیا اور بتایا کہ آپ کا ووٹ قیمتی ہے۔ ہر ووٹ سے قوم بنتی ہے اور اہل عوامی نمائندے منتخب ہوتے ہیں۔

ضلع چیف کمشنر ڈاکٹر رنجیت سنگھ نے مسافروں کو ووٹ ڈالنے کا حلف دلایا۔ مسافروں اور کیڈٹس کو 25 مئی کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طلباء کے ذریعے ان کے والدین اور اردگرد کے لوگ بھی ووٹنگ کے بارے میں بیداری پیدا کریں۔ انہوں نے کیڈٹس سے کہا کہ وہ ووٹنگ کے دن گروپس بنائیں اور ووٹر کو گھروں سے نکال کر پولنگ مراکز تک پہنچنے کی ترغیب دیں۔ اسکاؤٹ گائیڈ کے بچے بوتھ پر رہیں اور بزرگوں اور معذوروں کی مدد کریں۔ ضلع سویپ کوآرڈینیٹر سید محمد مصطفی نے مسافروں کو سفر کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آپ جہاں بھی جائیں ووٹنگ کے دن 25 مئی کو گھر پہنچ جائیں۔ اپنی جمہوریت کے وقار کو برقرار رکھنے کے لیے بغیر کسی لالچ اپنے حق رائے دہی کا صحیح اور اخلاقی بنیادوں پر استعمال کریں۔ ایک جمہوری ملک میں ووٹ دینا ایک اہم عمل ہونے کے ساتھ ساتھ آئینی حق بھی ہے، اس لیے ووٹ دینا اپنا اخلاقی فرض سمجھیں۔ ضلع سکریٹری ڈاکٹر اکھلیش شریواستو نے کہا کہ آئین کے ذریعہ دی گئی طاقت میں سب کے ووٹ کی یکساں قدر ہے۔ کوئی جانبداری نہیں ہے۔ جمہوریت اسی وقت مضبوط ہوگی جب صد فیصد ووٹنگ ہو گی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ریجنل منیجر ممتا دوبے، ضلع ٹریننگ کمشنر افشا ترنم، اسسٹنٹ ٹریز خوشبو موریہ، اسسٹنٹ ٹریز نثار احمد، نتیش پرجاپتی، مالے ساہو، محمد ارشد، نرمل گپتا، پیوش کمار، آدتیہ کشواہا سمیت بڑی تعداد میں

روڈ ویز بس میں بھٹہ مزدور کی موت

پرتاپ گڑھ (ایس این بی) روڈ ویز کی بس سے سفر کر رہے بھٹہ مزدور کی موت ہوگئی۔ کنڈہ پہنچنے پر اطلاع ملتے ہی پولیس پہنچی اور 108 ایمبولینس کو سی ایچ سی لے گئی۔ جہاں ڈاکٹر نے اسے دیکھتے ہی مردہ قرار دے دیا۔ گھر والوں کو اطلاع ملنے پر کہرام مچ گیا۔ پنچنامے کی بنیاد پر پولیس نے لاش کو اہل خانہ کے حوالے کردیا۔ مانک پور شہر اور تھانہ علاقہ کے میرگدوا کے رہنے والے بھگوان دین گوتم کا 60 سالہ بیٹا رام چندر گوتم کانپور میں اینٹوں کے بھٹے میں مزدوری کا کام کرتا تھا۔ خرابی صحت کی وجہ سے پیر کو اس نے مانک پور کا ٹکٹ لیا اور کانپور سے پرتاپ گڑھ جانے والی روڈ ویز کی بس میں گھر گیا۔ بس ڈرائیور محمد ہاشم اور کنڈکٹر ارون مشرا وہاں سے رات 10 بجے روانہ ہوئے اور بس 3 بجے کنڈا پہنچی۔ کنڈکٹر ارون مشرا نے اپنی نشستوں پر سوئے ہوئے مسافروں کو جگانا شروع کیا۔ تمام مسافر اٹھ گئے لیکن نامعلوم شخص کی کوئی حرکت نہ ہونے پر انہوں نے 112 کو اطلاع دی، پولیس کو ڈائل کیا اور 108 ایمبولینس کو کال کی۔ نامعلوم شخص کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ جہاں اسے دیکھتے ہی مردہ قرار دے دیا گیا۔ متوفی کی جیب سے ملے موبائل فون کی بنیاد پر متوفی کی شناخت مانک پور نگر کے رام چندر گوتم کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی اہلیہ شیوا دیوی، بیٹی مادھوری دیوی اور خاندان کے دیگر افراد اسپتال پہنچے اور لاش دیکھ کہرام مچ گیا۔